جونہی کوئی گروہ ان کے مقابلہ میں اسلامی اصولوں کا اقتدار قائم کرنے کی کوشش کرے، یہ حضرات فوراً شور مچادیں کہ یہ تو سیاست بازی اور دنیاداری ہے۔ اس کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔

جماعت اسلامی پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ نے اپنے منشور میں حسب ذیل مقاصد کا اعلان کیا ہے:

جماعت اسلامی پُرامن آئینی اور جمہوری طریقوں سے نظام حکومت کو بدلنا چاہتی ہے۔ اُس کے پیش نظر پاکستان کو ایک ایسی ریاست بنانا ہے:

—— جو قرآن و سنت کے اتباع کی پابند اور خلافتِ راشدہ کے نمونے کی پیرو ہو، جس میں اسلام کے اصول و احکام پوری طرح کارفرما ہوں،

—— جو برائی کو مٹائے، نیکی کو پروان چڑھائے اور دنیا میں اللہ کا کلمہ بلند کرے،

—— جو ظلم، ناجائز استحصال اور اخلاقی بے راہ روی کی ہر شکل کو مٹائے، اسلامی اقدار کی بنیاد پر معاشرے کی تعمیرِ نو کرے، اور زندگی کے ہر پہلو میں عدل قائم کر دے،

—— جو ایک خادمِ خلق ریاست ہو، ہر شہری کو اس کی بنیادی ضروریات (غذا، لباس، مکان، تعلیم اور علاج) کی فراہمی کی ضمانت دے، رزقِ حلال کے دروازے کھولے، کسبِ حرام کے دروازے بند کرے، تمام جائز ذرائع سے ملک کی دولت بڑھائے اور اس دولت کی منصفانہ تقسیم کا انتظام کرے۔

—— جو لوگوں کے چیخنے چلانے سے پہلے ان کی ضرورتوں کو سمجھے اور فریاد سے پہلے ان کی مدد کو پہنچے،

—— جو درحقیقت عوام کی خیرخواہ ہو اور عوام اس کے خیرخواہ، جس میں لوگوں کے تمام بنیادی حقوق پوری طرح محفوظ ہوں،

—— جو صحیح معنوں میں ایک جمہوری حکومت ہو، عوام اپنی مرضی سے جن لوگوں کو اس کا اقتدار سونپنا چاہیں وہی انتخابات کے ذریعہ سے برسرِ اقتدار آئیں، اور عوام جنہیں اقتدار سے ہٹانا چاہیں انہیں انتخابات کے ذریعہ سے بآسانی ہٹایا جاسکے۔"